میرا مطب

حقوق، فرائض، ذمہ داریاں

مطب پریکٹس کے متعلق قوانین، نوٹیفکیشنز، ضابطہ اخلاق

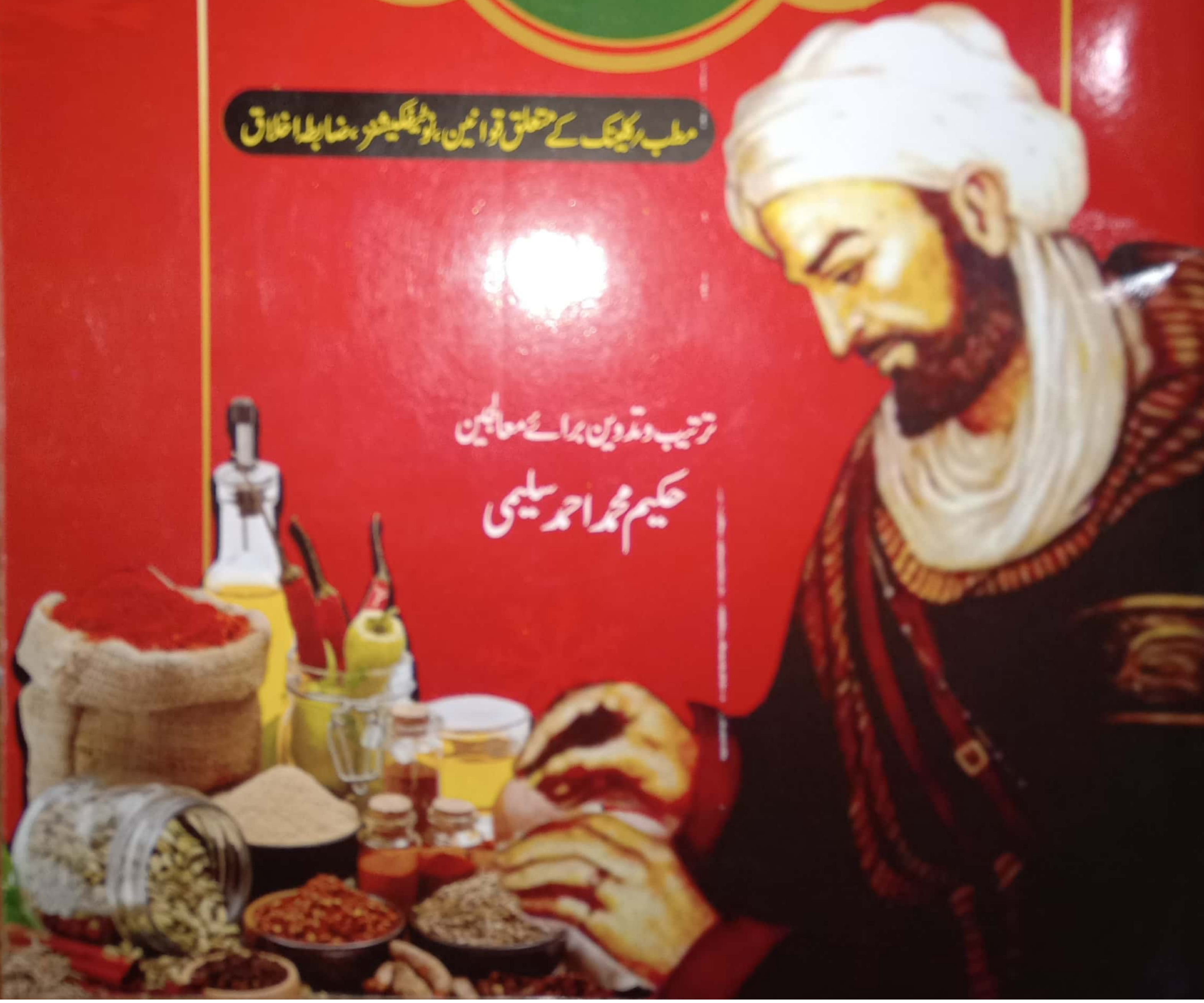

ترتیب و تدوین برائے معالجین

حکیم محمد احمد سلیمی

Scanned with CamScanner

حکیم ولائیت علی گوہر

0322-7663318

احمد برادرز پنسار سٹور

ڈیلر:

کستوری، عنبر، زعفران، مروارید اور تمام ملکی و غیر ملکی ہربل ادویات

D-2605 نیا بازار پاپڑ منڈی لاہور

حاجی ذوالفقار احمد

حکیم افتخار علی

PHC # 24341
NCT# QH-33076-A

مطب الدیوان

ماہر: ہڈی جوڑ، پٹھے، ڈسک اور موہرے کے متعلقہ امراض

چک نمبر 143 گ ب گوجرہ روڈ (بائی پاس) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

ٹوکن کے لئے رات 8 بجے تا 10 بجے

0333 0443 443

رابطہ کریں

- اوقات کار: صبح 8 بجے تا 2 بجے دوپہر
- نوٹ: جمعتہ المبارک چھٹی ہوگی

Scanned with CamScanner

میرا مطب

حقوق، فرائض، ذمہ داریاں

مطب، کلینک کے متعلق قوانین، نوٹیفکیشنز، ضابطہ اخلاق

یونانی، آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ 1965ء اور [illegible] کے قوانین کے مطابق
دواخانہ، مطب، کلینک، دواسازی، رجسٹری، دواخانہ بنانے کے تقاضے اور حقوق و فرائض۔

ترتیب و تدوین برائے معالجین
حکیم محمد احمد سلیمی

انتساب

میں اپنی اس کتاب کو اطباء کے بے
لوث قائد چیئرمین قرشی آرگنائزیشن
"جناب اقبال احمد قرشی" کے نام
کرتا ہوں جن کی سرپرستی اس کتاب کی تکمیل میں بھی میرے
ساتھ ساتھ رہی۔

نام کتاب: میرا مطب

نام مؤلف: حکیم محمد احمد سلیمی

ممبر ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن لاہور

اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی، اسلام آباد

قیمت: -/300 روپے

کمپوزنگ ڈیزائننگ: محمد فیصل صدیقی

ملنے کا پتہ: مکتبہ دانیال

غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور

فون:۔ 042-37660736

ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ

چوک اُردو بازار، لاہور

موبائل:۔ 0333-4276640

Scanned with CamScanner

کچھ اس کتاب کے بارے!

ہم یہ تو جانتے ہیں کہ ہم نے طبیہ کالج سے فاضل الطب والجراحت کا نصاب مکمل کیا ہے اور قومی کونسل برائے طب سے علاج معالجہ کرنے کا اجازت نامہ بھی رکھتے ہیں یہ بات بھی ہمارے علم میں ہے کہ ہم طبی ایکٹ 1965ء کی رو سے بھی پریکٹس کرنے کا مکمل قانونی اور آئینی اختیار رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس بات سے بھی آگاہ ہیں کہ ہمیں بطورِ طبیب/حکیم پریکٹس کرنے کیلئے ہیلتھ کیئر کمیشن سے بھی رجسٹرڈ ہونا ہوگا اور ہیلتھ کیئر کمیشن کی طرف سے ہمیں باقاعدہ طور پر لائسنس بھی جاری کیا جائے گا جو ہماری پریکٹس کے سرکاری اجازت نامے کے طور پر ہمیں قانونی تحفظ فراہم کرے گا۔

اُن تمام باتوں کے متعلق معلومات رکھنے کے باوجود ہم اس بات سے بے خبر ہیں کہ 1965ء کے طبی ایکٹ کے تحت ہمیں کیا اختیارات اور مراعات حاصل ہیں یا ہیلتھ کیئر کمیشن کے ضابطوں کے مطابق ہمیں کیا قانونی تحفظ دیا گیا ہے۔ کیوں کہ کچھ "پروپیگیٹرز" نے ہیلتھ کیئر کمیشن کے حوالے سے ایک طبیب کو اتنا بدظن اور خوف زدہ کر دیا ہے کہ وہ کمیشن کا نام سنتے ہی پریشان ہو جاتا ہے، جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جب کمیشن کے اربابِ اختیار مطب/کلینک کے معائنے کیلئے آتے ہیں تو ہمارا کلینک ان کے بتائے ہوئے تقاضوں کے مطابق نہیں ہوتا۔

اس کی ایک عام وجہ یہ بھی ہے کہ ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے مہیا کیا جانے والا کتابچہ (خدمات کے کم از کم معیار (MSDS) اوّل تو ہمارے مطالعے سے محروم رہتا ہے اور اگر ہم اس کو دیکھ بھی لیں تو ہمارا ذہن ابہام کا شکار ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ تیزی سے تبدیل ہوتے ہوئے نظامِ زندگی کے ساتھ ہم آہنگ ہونے میں ہمیں بہت مشکل پیش آتی ہے اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ علاجِ معالجے کے میدان میں قانون نے ہمیں جو اختیارات دیئے ہیں ہم ان سے نابلد ہیں۔ ہمیں اپنے مطب/کلینک کو کس طرح "اَپ ٹو ڈیٹ" رکھنا ہے اور کون کونسی دوائیں ہم استعمال کر سکتے ہیں، ہم ان حدود سے ناآشنا ہیں۔ اس لئے کوئی بھی چیکنگ انسپکٹر ہمارے پاس معائنے کی غرض سے آتا ہے تو ہم الجھن کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ اس کی وجہ بھی یہ ہے کہ ہمارے کلینکس کی مطلوبہ طبی دستاویزات نامکمل ہوتی ہیں حتیٰ کہ ہم اس بات سے ہی بے خبر ہوتے ہیں کہ ہم اپنے مطلب کے مریضوں کیلئے ہر دواء تیار کر کے مطب میں رکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ حکومت نے عملی مطب کیلئے جو سہولیات و مراعات دی ہوئی ہیں ان کا کوئی قانونی ثبوت ہمارے پاس نہیں ہوتا یعنی حجامہ، جراحت صغیرہ یا مرکبات تیار کر کے مطب میں رکھنے کے متعلق سرکاری جواز بھی ہمارے پاس نہیں ہوتے ان تمام امور پر "جناب حکیم محمد احمد سلیمی" نے کھلے دل سے قلم اٹھا کر ہر طبیب کیلئے آسانی فراہم کر کے مطب کی تکمیل کیلئے بہترین راستہ مہیّا کر دیا ہے، بلکہ ان تمام سرکاری خطوط کی نقل بھی فراہم کر دی ہے، جو اطباء کیلئے وقتاً فوقتاً مختلف مواقع پر حکومت کے کار پردازان سے جاری کروائے گئے۔ ان تمام خطوط کی نقول ایک کامل طبیب کے پاس لازمی موجود ہونی چاہئیں، تاکہ طبیب کا مطب مکمل ہو اور معائنے کیلئے آنے والے ہر شخص کو مکمل جواز فراہم کیا جا سکے۔ ہمارے خیال میں یہ کتاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی فراہم کردہ "کتاب" کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرے گی اور اطباء/حکماء کیلئے انتہائی معاون ثابت ہوگی۔

"سچ پوچھئے تو یوں لگتا ہے کہ جیسے ایک۔۔۔ احمد سلیمی کے اندر۔۔۔ کئی آدمی رہتے ہیں۔۔۔ جن میں ایک آدمی ہر وقت یہی سوچتا رہتا ہے۔۔۔ کہ طبیب کو آسانی کس طرح مہیا کی جا سکتی ہے۔۔۔ اور احمد سلیمی کا یہ روپ بہت ہی دل کش اور قابلِ رشک ہے۔۔۔ یہ کتاب اسی خلوص اور محبت کی بہترین آئینہ دار ہے"۔

حکیم خلیق الرحمٰن

رحیم یار خان

Scanned with CamScanner

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	خلاصہ مطب (مطب کے بارے میں معلومات)۔	5
2	یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک پریکٹشنرز ایکٹ (UAH)1965ء (تعارفی صفحہ)۔	6
3	پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010ء کے تحت رجسٹرڈ معالجین کے بارے میں معلومات۔ (ایکٹ کے تعارفی صفحات)۔	7-9
4	طبی ضابطہ اخلاق۔	10-11
5	نیشنل کونسل فارطب سے جاری کردہ رجسٹریشن کی کاپی۔	12
6	نیشنل کونسل فارطب سے جاری کردہ ڈپلومہ کی کاپی۔	13
7	پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن سے جاری کردہ رجسٹریشن کی کاپی۔	14
8	پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن سے جاری کردہ لائسنس کی کاپی۔	15
9	UAH-1965 کے تحت طباء کو دیئے گئے حقوق، فرائض اور ذمہ داریوں کی تفصیل۔	16
10	نیشنل کونسل فارطب کی جانب سے جراحت صغیرہ کے حوالے سے حتمی رپورٹ۔	17-18
11	پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے اطباء کے جراحت کرنے کے حقوق اور اختیارات کا نوٹیفکیشن۔	19-20
12	پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے استفسار پر نیشنل کونسل فارطب کی جانب سے رجسٹرڈ معالجین کے حجامہ کرنے کا وضاحتی لیٹر۔	21
13	حکومت پنجاب کی جانب سے حجامہ کرنے کے اختیار کے ضمن میں وضاحتی لیٹر۔	22-23
14	پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی مطب کے کم از کم معیار کی کتاب میں حجامہ کرنے کے معیاری SOP's کا ذکر۔	24-25
15	اطباء کو اپنے مطب پر دوا بنا کر دینے کے اختیار کے متعلق ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کی وضاحت۔	26
16	اطباء کو اپنے مطب پر دوا بنا کر دینے کے اختیار کے متعلق چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب کی جانب سے ڈریپ کے خط کی توثیق۔	27
17	اطباء کو اپنے مطب پر دوا بنا کر دینے کے اختیار کے متعلق پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی وضاحت۔	28
18	اطباء کرام بی پی اپریٹس، سٹیتھوسکوپ اور تھرمامیٹر استعمال کرنے کے متعلق نیشنل کونسل فارطب کی وضاحت۔	29
19	اطباء کرام کو بی پی اپریٹس اور سٹیتھوسکوپ استعمال کرنے کے متعلق وزارت صحت حکومت پاکستان کی وضاحت۔	30
20	چیف ڈرگ کنٹرولر کی جانب سے اطباء کرام کے تھرمامیٹر، سٹیتھوسکوپ اور بی پی اپریٹس کے استعمال کی توثیق۔	31
21	اطباء کرام تشخیصی مقاصد کیلئے لیبارٹری ٹیسٹ کرواسکتے ہیں، نیشنل کونسل فارطب کی وضاحت۔	32
22	اطباء نشہ کے عادی افراد کا علاج کرنے کے مجاز ہیں نیشنل کونسل فارطب کا وضاحتی لیٹر۔	33
23	اطباء کرام کورونا یا کسی بھی ایمرجنسی میں دیگر معالجین کی طرح پریکٹس کرنے کے مجاز ہیں پنجاب ہیتھ کیئر کمیشن کی وضاحت۔	34
24	آئی جی پنجاب کا معالجین کے خلاف براہِ راست کسی بھی قسم کی کوئی کارروائی یا گرفتاری عمل میں نہ لانے کی ہدایات کا لیٹر۔	35

Scanned with CamScanner

پاکستان طبی کانفرنس

National Council For Tibb

مطب کا نام------------------

پتہ:---------------------------------

پریکٹیشنر/معالج کا نام:--------------------ولدیت-------------------------(شناختی کارڈ کی کاپی منسلک ہے)

تعلیم: فاضل الطب والجراحت (رجسٹریشن اور ڈپلومہ کی کاپی منسلک ہے)

کس قانون کے تحت پریکٹس کرتے ہیں: یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ 1965ء(UAH ACT 1965)(کاپی منسلک ہے)

حکیم صاحب/معالج کس کونسل کے تحت رجسٹرڈ ہے: نیشنل کونسل فار طب، اسلام آباد

نیشنل کونسل فار طب کس وزارت کے تحت ہے: وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشنز (NHSR&C)

کیا مطب پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن سے رجسٹرڈ ہے: جی ہاں (رجسٹریشن کی کاپی منسلک ہے)

نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے جراحت کرنے کے متعلق وضع کردہ دائرہ کار:

نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلہ کی روشنی میں طب یونانی کے معالج کو جراحت کے ضمن میں جو امور انجام دینے کی اجازت ہے اس کو وضع کیا گیا، جس کی کاپی وفاقی محتسب میں بھی جمع ہے۔ (نیشنل کونسل فار طب کے ڈیکلیریشن کی کاپی منسلک ہے)

نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے حجامہ کرنے کے متعلق وضاحت:

نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے وضاحتی لیٹر۔ (کاپی منسلک ہے)

حجامہ کے متعلق حکومت پنجاب کی وضاحت: (کاپی منسلک ہے)

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا طبیب/حکیم کی جراحت کے متعلق لیٹر: (کاپی منسلک ہے)

متند حکیم/طبیب کے زیر نگرانی جراح کو کام کرنے کی اجازت: UAH ایکٹ 1965 کی سیکشن 40 سب سیکشن c کے مطابق کوئی بھی جراح یا کحال کسی بھی مستند طبیب کے زیر نگرانی یا بطور معاون خدمات انجام دے سکتا ہے: (ایکٹ کی کاپی منسلک ہے)

مطب پر اپنے مریض کیلئے دوا بنا کر دینے (ڈسپنسنگ رکمپاؤنڈنگ کے متعلق ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کا لیٹر)

نیشنل کونسل فار طب کے رجسٹرڈ حکیم/طبیب کو اپنے مریض کیلئے دوا بنا کر دینے کا اختیار ہے (لیٹر کی کاپی منسلک ہے)

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے مطب پر مریض کیلئے دوا بنا کر دینے سے متعلق وضاحت (لیٹر کی کاپی منسلک ہے)

نیشنل کونسل فار طب کے رجسٹرڈ معالج کو آلات تشخیص کے استعمال کی اجازت: وفاقی حکومت کی اجازت کا لیٹر (کاپی منسلک ہے)

کورونا لاک ڈاؤن اور کسی بھی ایمرجنسی میں میڈیکل سہولیات بشمول طب کو استثنیٰ: پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا وضاحتی لیٹر کاپی منسلک ہے۔

طبیب معالج کو ٹیسٹ رپورٹ، ایکسرے وغیرہ چیک کرنے اور تجویز کرنے کے متعلق نیشنل کونسل فار طب کا وضاحتی لیٹر (کاپی منسلک ہے)

حکیم محمد احمد سلیمی جنرل سیکرٹری پاکستان طبی کانفرنس (پنجاب) 0333-4281267

Scanned with CamScanner

اطباء/حکماء/نیچرل میڈیسن ڈاکٹرز UAH ایکٹ 1965ء کے تحت پاکستان میں علاج معالجہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔(ایکٹ کا پہلا صفحہ)

یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ 1965ء
ایکٹ (II) آف 1965ء (25/جنوری 1965ء)

As Amended up to 4th October, 2002, Published in the Gazette of Pakistan Extra-Ordinary, Dated 4th October, 2002 under an ordinance No.LXI of 2002.

4-اکتوبر 2002 کی ترمیمات کے مطابق گزٹ آف پاکستان کے غیر معمولی طباعت مؤرخہ اکتوبر 2002ء آرڈیننس نمبر 2002LXI کے تحت شائع شدہ۔

An Act to regulate the qualifications and to provide for the registration of practitioners of Unani, Ayurvedic and Homeopathic system of medicine.(As modified up to the 4th October, 2002)

یونانی آیورویدک اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج کیلئے پریکٹیشنرز کی رجسٹریشن اور قابلیت کا ضابطہ قانون (ترمیم شدہ نویت 4 اکتوبر 2002)۔

WHEREAS it is expedient to promote and popularize the Unani, Ayurvedic and Homoeopathic System of Medicine, to regulate education and research in and to provide for the registration of practitioners of those systems of medicine.

ہر گاہ کہ یونانی آیورویدک اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج کو ترقی دینے اور مقبول عام بنانے، تعلیم ریسرچ اور پریکٹیشنرز کی رجسٹریشن کو باضابطہ بنانا مناسب ہے۔

AND WHEREAS the national interest of Pakistan in relation to the achievement of uniformity within the meaning of clause (2) of Article 141 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan requires Federal Legislatures. It is hereby enacted as follows:-

اور ہر گاہ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 141 کی ذیلی شق (2) کے تحت پاکستان کی یکسانیت کے حصول اور ترقی مفاد کیلئے مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

Part-1 Preliminary

حصہ اوّل ابتدائیہ

1. Short Title, Extent and Commencement:

1۔ مختصر عنوان۔ اطلاق آغاز

(1) This Act may be called the Unani, Ayurvedic and Homoeopathic practitioners Act, 1965

ا۔اس قانون کو یونانی آیورویدک اور ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز قانون 1965ء کہا جائیگا۔

(2) It extends to the whole of Pakistan

۲۔اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہے

Scanned with CamScanner

نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ معالجین کے مطب ہیلتھ کیئر کمیشن
سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔(ایکٹ کے تعارفی صفحات)

THE PUNJAB HEALTHCARE COMMISSION

ACT 2010

ACT XVI of 2010

Scanned with CamScanner

THE PUNJAB HEALTHCARE COMMISSION ACT 2010
(Act XVI of 2010)

[2n August, 2010]

***An Act** to improve quality of healthcare services and ban quackery in the Punjab in all its forms and manifestations.*

Preamble.– Whereas it is expedient to provide for establishment of the Punjab Healthcare Commission, to make provisions for the improvement of quality of healthcare services, to ban quackery in all its forms and manifestations and to provide for ancillary matters;

It is enacted as follows:-

Chapter I

Introductory

1. **Short title, extent, commencement and application.**– (1) This Act may be cited as the Punjab Healthcare Commission Act 2010.

(2) It shall extend to the whole of the Punjab.

(3) It shall come into force at once.

(4) It shall apply to all healthcare establishments, public or private hospitals, non-profit organizations, charitable hospitals, trust hospitals, semi-government and autonomous healthcare organizations.

2. **Definitions.**— In this Act–

(i) "accreditation" means the process of accepting or declaring a healthcare establishment providing services in accordance with the standards and accepted medical, allopathic, homeopathic or Tibb-i-Unani protocols, guidelines or tools;

(ii) "Board" means the Board of Commissioners constituted under section 5;

(iii) "certificate of registration" means the certificate issued by the Commission evidencing registration of a healthcare service provider;

(iv) "Chairperson" means the Chairperson of the Board;

(v) "chief executive officer" means the chief executive officer of the Commission;

(vi) "clinical governance" means a systematic approach to maintaining and improving the quality of patient care;

(vii) "Commission" means the Punjab Healthcare Commission;

Scanned with CamScanner

(viii) "Commissioner" means a member of the Board nominated under section 5;

(ix) "convener" means the convener of the Technical Advisory Committee;

(x) "Council for Homeopathy" means the National Council for Homeopathy established under the Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners Act 1965 (II of 1965);

(xi) "Council for Tibb" means the National Council for Tibb established under the Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners Act 1965 (II of 1965);

(xii) "Fund" means the Fund established under the Act;

(xiii) "Government" means the Government of the Punjab;

(xiv) "grading" means the ranking of the healthcare establishments made on the basis of the tools;

(xv) "healthcare establishment" means a hospital, diagnostic centre, medical clinics, nursing home, maternity home, dental clinic, homeopathy clinic, Tibb clinic, acupuncture, physiotherapy clinic or any other premises or conveyance–

(a) wholly or partly used for providing healthcare services; and

(b) declared by the Government, by order published in the official Gazette, as a healthcare establishment;

(xvi) "healthcare services" means services provided for diagnosis, treatment or care of persons suffering from any physical or mental disease, injury or disability including procedures that are similar to forms of medical, dental or surgical care but are not provided in connection with a medical condition and includes any other service notified by the Government;

(xvii) "healthcare service provider" means an owner, manager or incharge of a healthcare establishment and includes a person registered by the Medical and Dental Council, Council for Tibb, Council for Homeopathy or Nursing Council;

(xviii) "inspection team" means a team comprising more than two medical experts having postgraduate qualification and not less than fifteen years experience in the concerned field, and consisting of one employee of the Commission and others from public or private sector, to inspect any healthcare establishment under the Act;

(xix) "license" means a license issued by the Commission under the Act for the use of any premises or conveyance as a healthcare establishment and "licensed" and "licensing" shall be construed accordingly;

(xx) "licensee" means a person to whom license has been issued under the Act;

Scanned with CamScanner

نیشنل کونسل فار طب، وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشنز کی جانب سے معالجین کیلئے منظور شدہ ضابطہ اخلاق

طبی ضابطہ اخلاق

از نیشنل کونسل فار طب، اسلام آباد

ذیل کے اہم خطوط پر تشکیل کردہ ضابطۂ اخلاق کی سختی سے پابندی کے ساتھ پیشہ ورطب وآیورویدک کا بنیادی مقصد بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہے۔

☆ معالج اپنے پیشہ وارانہ حسن سلوک کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے مریضوں کے ساتھ پوری ہمدردی اور توجہ سے پیش آئے گا اور اس طرح وہ مریضوں کا مکمل اعتماد حاصل کرسکتا ہے۔

☆ معالج صحت عامہ کے شعبے کی ترقیوں اور جدید انکشافات سے باخبر ہوگا اور اس طرح اپنے علم اور فنی مہارت میں کمال حاصل کرنے کی مسلسل جدوجہد جاری رکھے گا۔

☆ معالج ضابطۂ اخلاق کے اصولوں اور متعلقہ قوانین کی سختی سے پابندی کریگا اور اس پیشے کے عائد کردہ نظم وضبط کو تسلیم کرتے ہوئے پیشہ کے وقار کا پوری طرح تحفظ کریگا۔

☆ معالج کو اپنے کسی ہم پیشہ ساتھی کے غیر قانونی یا غیر اخلاقی افعال کو بے نقاب کرنے میں کوئی جھجک نہیں ہونی چاہیے۔

☆ معالج کو ذاتی طور پر یا اشتہار بازی سے پریس کے ذریعے خبر رسانی کے کسی ذریعے سے تاش کے پتوں کی مدد سے ہینڈ بل یا اشتہار یا سرکلر یا کسی کو اپنی فیس میں سے کمیشن یا حصہ وغیرہ دے کر مریضوں کو اپنی جانب راغب نہیں کرنا چاہیے۔

☆ اپنی آزادرائے یا تشخیص میں معالج کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں دیگا اور ایسے بیرونی عوام کی جن سے کہ فنی خدمت کے اقدار کو ضرر پہنچے، بڑی گرمی اور جذبے سے نگہداشت کریگا۔ البتہ ایسے دقیق امراض میں جہاں دوسرے معالج یا معالجین سے مشورہ کئے بغیر کام نہ چل سکتا ہو اور ان کی تشخیص اور علاج کے سلسلے میں ان کی مدد مطلوب ہو، مریض اور اسکے لواحقین یا احباب کی رضامندی سے انکی امداد حاصل کرسکتا ہے۔

☆ معالج ایسے تمام حقائق کو جو اس پر اعتماد کرتے ہوئے اسے بتائے گئے ہوں یا ایسی تمام معلومات جو اسے علاج کے دوران حاصل ہوئی ہوں، صیغہ راز میں رکھے گا۔ البتہ جب وہ قانونی طور پر مکلف ہوگا یا جہاں صحت عامہ کے تحفظ معاشرہ یا کسی ذات کی یا بہبود کی خاطر ان حقائق اور معلومات کو بتانا لازمی ولابدی ہوگا تو وہ بتا سکتا ہے۔

☆ معاشرہ کے ایک رکن کی حیثیت سے معالج فلاح و بہبود کی مجالس میں پوری دلچسپی لے گا اور اپنے پیشے کی عظیم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی غرض سے ایسی فنی سرگرمیوں میں حصہ لے گا جو معاشرے اور ملک کی صحت عامہ کیلئے مفید ہوں اور جس سے صحت عامہ بہتر ہوسکتی ہو۔

☆ معالج کو یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اس کا اوّلین فریضہ زندگی کی حفاظت کرنا ہے۔

☆ معالج کو اپنی طے کردہ ملاقاتوں کا پابند ہونا چاہیے۔ ایسے معاملات میں تاخیر بسا اوقات ایسے نقصانات پیدا کرتی ہے جن کا مداوا نہیں ہوسکتا۔

☆ معالج خطرناک مریضوں کو فوری طور پر نمٹائے گا۔

Scanned with CamScanner

☆ معالج طبی معائنہ اور تشخیص کے نتائج سے مریض کے لواحقین یا احباب کو آگاہ کریگا۔

☆ اگر مشورہ دینے والے معالج اور علاج کرنیوالے معالج میں اختلاف رائے پایا جائے تو اس صورتحال سے مریض کے لواحقین اور احباب کو اس طرح آگاہ کیا جائے کہ علاج کروانے کی مرضی ان پر ہی منحصر رہے۔

☆ جب مشورہ دینے والا معالج کسی دوسرے معالج کی درخواست پر کسی مریض کا معائنہ کرے تو اس کا فرض ہے کہ وہ متعلقہ معالج کو اپنی رائے سے مطلع کردے اور علاج کا سلسلہ متعلقہ معالج پر چھوڑ دے۔

☆ معالج اپنے نام کی تختی اپنے دواخانے یا اپنے مکان کے علاوہ کہیں آویزاں نہیں کریگا۔

☆ اگر ایک معالج بیمار کی حیثیت سے دوسرے معالج سے علاج کرائے تو وہ اس سے کوئی فیس نہیں لے گا۔ دراصل معالج کو قریبی عزیزوں، مثال کے طور پر والد، بیٹے، بیٹیاں جو معالج کے زیر کفالت ہوں ان سے بھی کوئی فیس نہیں لینی چاہیے۔

☆ معالج کوئی دوا مریض کیلئے تجویز نہیں کریگا جبکہ وہ اس دوا کے افعال وخواص سے پوری طرح واقف نہ ہوگا۔

☆ معالج کسی مریض کے علاج سے اس صورت میں انکار کرسکتا ہے، جب اسے معلوم ہوجائے کہ دوسرا معالج اس مریض کا علاج کررہا ہے یا اسے معلوم ہوجائے کہ اس کی فنی نصیحت کی قدر نہیں کی جارہی یا فرضی علاج محض قانونی جواز حاصل کرنے کیلئے کیا جارہا ہے یا مریض عادی شرابی ہے اور نشے میں مدہوش رہتا ہے۔ البتہ معالج ایسے مریضوں کا جو آرام نہ آرہا ہو، علاج کرنا اس وقت تک ترک نہیں کریگا جب تک کہ مریض اس سے علاج کرانا چاہتا ہو۔

☆ معالج بطور گواہ اپنے زیر علاج مریض کے خلاف پیش نہیں ہوگا، سوائے اس صورت میں کہ عدالت اسے طلب کرے۔

☆ معالج محکمہ صحت سے پورا پورا تعاون کریگا اور قومی صحت کے سلسلہ میں تمام ہدایات پر پابندی سے عمل کریگا۔

☆ معالج بذریعہ اعلانات، اشتہار بازی، سڑکوں یا عوامی مقامات پر مجمع بازی یا اپنے شاگردوں یا ایجنٹوں کے ذریعے اپنی تشہیر نہیں کریگا۔

☆ معالج کسی رقم یا معاوضہ کے بدلے شرطیہ علاج نہیں کریگا۔

☆ معالج علاج سے متعلق مریضوں کے خطوط شائع نہیں کریگا اور نہ اس کی تصدیق کرسکے گا۔

☆ ایک معالج دوسرے معالجین کے مریضوں کو اپنی جانب آنے کی ترغیب نہیں دیگا۔

☆ جب تک اس امر کی تصدیق نہ ہوجائے کہ حمل برقرار رہنے سے حاملہ کی زندگی قائم نہیں رہ سکے گی، معالج اسقاط کی جانب قدم نہ اٹھائیگا۔

☆ اگر ایک معالج اپنے کسی دوست کو جو کسی دوسرے معالج کے زیر علاج ہو بلائے تو اسے (معالج کو) علاج کے معاملے میں اپنی رائے ظاہر کرنے کے بارے میں احتیاط سے کام لینا ہوگا، البتہ اگر اس سے (معالج) تجاویز پیش کرنے کیلئے کہا جائے تو معالج پیشہ کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے تجاویز پیش کریگا۔

☆ کوئی معالج کسی غیر رجسٹرڈ معالج یا جس کا نام پریکٹیشنرز رجسٹر سے خارج کیا گیا ہو معالجانہ تعلقات نہیں رکھے گا۔

☆ معالج کسی ایسے شخص کو اپنے مطب میں ملازم نہیں رکھے گا جو پیشہ وارانہ مہارت نہ رکھتا ہو اور خصوصاً عطاری کے فن میں۔ البتہ منظور شدہ اداروں کے طلباء، دائیاں، جراح جو غیر ہنرمندوں کی فہرست میں نہیں آتے، انہیں مخصوص کاموں کیلئے ملازم رکھا جاسکتا ہے۔

☆ معالج یونانی، آیورویدک اور ہومیوپیتھک ایکٹ II ۱۹۶۵ء کی پابندی کریگا۔ ☆

Scanned with CamScanner

معالجین نیشنل کونسل فار طب سے حاصل ہونیوالی رجسٹریشن جس کے تحت علاج معالجہ کرنے کے مجاز ہیں۔

اپنے سٹرٹفکیٹ کی کاپی یہاں چسپاں کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Serial No. ____________ New ☐ Renewal ☐

GOVERNMENT OF PAKISTAN

NATIONAL COUNCIL FOR TIBB

MINISTRY OF NATIONAL HEALTH SERVICES
REGULATIONS & COORDINATION
3-Constitution Avenue, Sector G-5/2, Islamabad
Tel: 051-9204378, Fax: 051-9204375 website: www.nct.gov.pk

CERTIFICATE OF REGISTRATION

LICENCE TO PRACTICE

Registration No. QH- -A Year of Registration 2021

Name ____________

Father's Name ____________

Address ____________

Qualification Fazil ut Tibb Wal Jarahat Institute TC LAHO... ...UNJAB

This is to certify that above named candidate has bee... ...nder section 24 sub-section 1 of the Unani... ...ractitioners Act, 1965 (II of 1965).

NOTE:
1. The renewal/revalid... ...of 90 days.
2. A copy of this... ...nently in the place of practice.
3. The iss... ...recall, correct or cancel this certificate.
4. H... ...s.

معالجین یہاں پرانی رجسٹریشن کی کاپی لگائیں۔

Date of Issue 27-Apr-21 Valid upto 26-Apr-25

Registrar

REGISTRAR
National Council for Tibb
ISLAMABAD

Errors / Omissions excepted

نوٹ:۔رجسٹریشن کی ہر چار سال بعد تجدید کرائی ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے حاصل شدہ ڈپلومہ کی کاپی یہاں چسپاں کریں

Enrolment ____________ Sr. No. ____________

R. No. ____________

NATIONAL COUNCIL FOR TIBB

National Council For Tibb

(MINISTRY OF HEALTH)

GOVERNMENT OF PAKISTAN

Unani, Ayurvedic and Homeopathic Practitioners
Act. 1965 (II of 1965)

DIPLOMA

نیشنل کونسل فار طب

فاضل الطب والجراحت

معالجین یہاں پر اپنے ڈپلومے کی کاپی لگائیں۔

تصدیق کی جاتی ہے کہ ____________ بن / بنت ____________

کالج ____________

نے "نیشنل کونسل فار طب" کا چار سالہ نصاب ... احت" کے امتحان منعقدہ سنہ ۲۰۰۸ء میں کامیابی حاصل کی ہے۔

This is to certify that ____________ نشهد بأن ____________

Son/Daughter of ____________ بن / بنت ____________

College ____________ الكلية ____________

has com... of study an... uncil for Tibb. ... the Examination of "...b-Wal-Jarahat" held in 2008

قد اتم / اتمت المنهج المقرر (اربع سنوات) لمجلس الادارة الطبّى الوطنى و قد نجح / نجحت فى الامتحان النهائى فى الطبّ والجراحة المنعقد فى ۲۰۰۸

Registrar توقيع المسجل / رجسٹرار

President توقيع الرئيس / صدر

Controller of Examinations / ناظم امتحانات

Controller of Examinations
National Council for Tibb
Islamabad

تاریخ اجراء ____________

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا رجسٹریشن اور لائسنس سٹرٹیفکیٹ

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے حاصل شدہ رجسٹریشن سٹرٹیفکیٹ کی کاپی یہاں چسپاں کریں

PUNJAB HEALTHCARE COMMISSION

REG. NO ____________

REGISTRATION CERTIFICATE

This is to certify that

____

____

has been registe... Healthcare Establishment with Punjab ... mmission under Section 13 of Punjab ... ission ACT-2010 on 1st February, 201...

معالجین یہاں پر اپنی رجسٹریشن کی کاپی لگائیں۔

Director
(Licensing & Accreditation)

Office # 1 & 2, 4th Floor Shaheen Complex, 38 Abbott Road, Lahore - www.phc.org.pk

Scanned with CamScanner

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن لائسنس

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے حاصل شدہ لائسنس کی کاپی یہاں چسپاں کریں

RL No. 2030924341

Punjab Healthcare Commission

Regular License

This is to certify that

Matab Al Dewan

Chak No 143, G.B. Samundri, Faisalabad

is licensed as ...
with the P...
sectio... under
A... ...ommission
... Tibb Clinic

...24

Direc...

Chief Executive Officer

معالجین یہاں پر اپنے لائسنس کی کاپی لگائیں۔

Scanned with CamScanner

UAH-1965 کی شق 32 اور 33 کے تحت اطباء کو جو حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں دی گئی ہیں، درج ذیل ہیں

PART III

32. **General Provisions Chapter - I**

Right, Duties and Liabilities of Registered Practitioners

Intimation of change of address:- Every registered practitioner shall inform the Registrar of any change in his permanent address.

33. **Privileges of registered practitioners:-**

(1) Notwithstanding anything contained in any law for the time being in force, every registered or listed practitioner shall be entitled:-

(a) To hold any appointment as physician or medical officer in any Unani, Ayurvedic or, as the case may be, Homoeopathic dispensary, hospital, infirmary or lying in hospital is supported by or receive a grant from Government or any local authority and treats patients according to the relevant system of medicine, or in any public establishment, body or institution practicing such system,

(b) To vote for the election of member of the Council

(c) To recover fees through courts.

(2) No registered or listed practitioner shall stock, use or sell any drugs or medicines except such as are included in the Unani, Ayurvedic or, as the case may be, Homoeopathic Pharmacopoeia approved by the Federal Government.

(3) A practitioner registered under section 25 shall be entitled to the privileges specified in clauses (b) and (c) of sub-section (1) and be subject to the restriction mentioned in sub-section.

(4) A registered or listed practitioner shall abide by the Code or Ethics framed by the Council with the approval of the Federal Government.

34. **Omitted**

35. **Omitted**

عمومی دفعات باب اوّل

رجسٹرڈ پریکٹیشنرز کے حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں پتہ کی تبدیلی کی اطلاع

32- پتہ کی تبدیلی کی اطلاع: ہر رجسٹرڈ پریکٹیشنر اپنے مستقل پتہ کی تبدیلی کی اطلاع رجسٹرار کو دے گا۔

33- رجسٹرڈ پریکٹیشنرز کے استحقاق:

ا۔ جب تک کسی درج قانون کے مضمون یا قرینہ عبارت اس کے خلاف نہ ہو، ہر رجسٹرڈ یا (Listed) پریکٹیشنرز حق ہوگا۔

a)- کہ وہ کسی یونانی آیورویدک ہومیو پیتھک، ڈسپنسری، ہسپتال، معذوروں اور داخل مریضوں کا ہسپتال جو کسی گورنمنٹ، بلدیاتی اتھارٹی اور متعلقہ طریقہ علاج سے مالی اعانت حاصل کرتا ہو یا کسی پبلک ادارہ میں ایسے طریقہ علاج میں معروف ادارہ میں ملازمت حاصل کرسکتا ہے۔

b)- کونسل کے ممبران کے انتخابات میں ووٹ دے سکتا ہے۔

c)- بذریعہ عدالت فیس وصول کرسکتا ہے۔

۲۔ کوئی رجسٹرڈ یا (Listed) پریکٹیشنر گورنمنٹ سے منظور شدہ یونانی آیورویدک یا ہومیو پیتھک دواؤں کے سوا کوئی دوا یا فارمولا نہ اسٹاک کرے گا نہ استعمال کرے گا۔

۳۔ دفعہ 25 کے تحت رجسٹرڈ پریکٹیشنر کو ذیلی دفعہ 1 کے شق b اور C میں بیان کردہ استحقاق حاصل ہوں گے اور ان میں بیان کردہ پابندیوں کا اطلاق ہوگا۔

۴۔ ہر رجسٹرڈ پریکٹیشنر یا (Listed) پریکٹیشنر وفاقی حکومت کی منظوری سے بنائے ضابطہ اخلاق پر پابند ہوگا۔

34- حذف کیا گیا۔

35- حذف کیا گیا۔

Scanned with CamScanner

نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے وفاق محتسب کے احکامات کی روشنی میں اطباء/حکماء کو جراحت، حجامہ اور فصد کرنے کے حوالے سے جو حقوق و اختیار حاصل ہیں، کونسل کے فیصلے کی تفصیل پیش خدمت ہے

جراحت صغیرہ کے حوالے سے حتمی رپورٹ

پس منظر: Background

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے غیر رجسٹرڈ اور عطائی معالجین کے خلاف اقدامات کرنے کے دوران جراحی کرنے والے اطباء کے مطب/شفاخانے/کلینک کو بند (Seal) کرنے کا عمل شروع کیا گیا تو جنرل سیکرٹری پاکستان طبی کانفرنس ترجمان نیشنل کونسل فار طب حکیم محمد احمد سلیمی نے اس اقدام کے خلاف پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے چیف آپریٹنگ آفیسر کو ایک خط کے ذریعے حقائق سے آگاہ کیا کہ نیشنل کونسل فار طب کے رجسٹرڈ معالجین اپنے نصاب کے مطابق جراحی کرنے کے مجاز ہیں، اس خط کے جواب میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے کلینیکل گورننس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن نمبر U.O No.CG&OS-12/2018 بتاریخ 12 مارچ 2018ء کے ذریعے اپنے سرویئرز، انسپکشن ٹیموں اور اینٹی کوائیکری ٹیموں کو ہدایت جاری کی کہ نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ اطباء جراحوں کو زخموں کا علاج، مرہم پٹی، موچ، ہڈی جوڑ وغیرہ کا کام کرنے سے نہ روکا جائے اور نہ ہی اس ضمن میں ان کے مطب/کلینک/شفاخانے بند کیے جائیں۔

ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے سینئر نائب صدر ڈاکٹر عمران شاہ نے اس نوٹیفکیشن کو وفاقی محتسب میں چیلنج کر دیا۔ جس پر وفاقی محتسب نے شکایت نمبری WMS-HQR/6308/2018 بتاریخ 2/8/2018 کو نیشنل کونسل فار طب کے رجسٹرڈ طبیب کو مائنر سرجری کرنے کے اختیار کو تسلیم کرتے ہوئے بعض کنڈیشن مثلاً کمپاؤنڈ فریکچر، پلستر وغیرہ کے علاوہ کرنے کا فیصلہ دے دیا۔ اس فیصلہ میں ابہام کو دور کرنے کے لیے جنرل سیکرٹری پاکستان طبی کانفرنس ترجمان نیشنل کونسل فار طب حکیم محمد احمد سلیمی نے اس فیصلہ کے خلاف وفاقی محتسب میں اپیل کر دی ۔ جس میں واضح طور پر وفاقی محتسب نے شکایت نمبر WMS-HQR/0006308/18 بتاریخ 9-11-2018 کو اپنے فیصلہ میں نیشنل کونسل فار طب کے حق اور اختیار کو تسلیم کرتے ہوئے ہدایت جاری کی کہ حکیم جراح کی حدود کا تعین کرنے کا اختیار صرف نیشنل کونسل فار طب کو ہے۔

ینگ ڈاکٹرز کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلہ کے خلاف صدر پاکستان کے پاس اپیل دائر کر دی گئی ۔ صدر پاکستان نے اس اپیل کو فیصلہ نمبری 362/WM/2018 بتاریخ 11-07-2019 کے ذریعے رد کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے فیصلہ کو برقرار رکھا اور نیشنل کونسل فار طب کو اختیار دیا کہ وہ اس کا فیصلہ کرے۔ لہذا وفاقی محتسب کے فیصلہ جس کی توثیق صدر پاکستان نے کی اس کی روشنی میں نیشنل کونسل فار طب نے درج ذیل فیصلہ کیا ہے۔

نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ اطباء کو جراحی کرنے کا اختیار

وفاقی محتسب کے آرڈر WMS-HQR/0006308/18 بتاریخ 9-11-2018 کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کونسل سے جراحتِ صغیرہ کے تحت آنے والے اعمال کا تعین کرنے کے لیے صدر نیشنل کونسل فار طب کی حسب ہدایت بنائی جانے والی کمیٹی کی رپورٹ اور صدر پاکستان کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلہ کے خلاف اپیل پر فیصلہ نمبری 362/WM/2018 بتاریخ 11-07-2019 کو مدنظر رکھتے ہوئے کونسل کی جانب سے بنائی گئی کمیٹی نے تمام امور کا جائزہ لے کر درج ذیل سفارشات کو حتمی شکل دی ہے جو منظوری کے لیے کونسل کے اجلاس میں پیش کی گئی ہے۔ ان سفارشات کی روشنی میں درج ذیل نقاط کو واضح کیا گیا ہے۔

1- یو اے ایچ ایکٹ 1965 کی سیکشن 37/2-A صرف ہومیو پیتھس کو جراحی سے روکتی ہے اطباء کو نہیں۔

2- یو اے ایچ ایکٹ 1965 کے سیکشن (c)40 میں رجسٹرڈ حکیم کی نگرانی میں جراحی کرنے پر تحفظ دیا گیا ہے۔

3- اطباء کو جراحیاتِ صغیرہ کے ایسے تمام اعمال کرنے کی اجازت ہے جو فاضل الطب والجراحت (FTJ) اور بیچلر آف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری (BEMS) کے نصاب میں شامل ہیں اور ان کا پریکٹیکل کروایا جاتا ہے۔

4- Allopethic system (prevention of Miss use of Alopathic Medicine) Ordinance 1962 کی شق نمبر 5 کے مطابق پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز کے علاوہ کوئی بھی شخص سرجیکل آپریشن کرنے کا مجاز نہیں سوائے انجکشن لگانے، ختنہ کرنے اور پھوڑے کو چیرہ لگانے کے۔

5. Prohibition of performing surgical operations by unqualified persons. No person other than a registered medical practitioner shall perform any surgical operation other than circumcision, incision of boils and administration of injections.

Scanned with CamScanner

لہذا نیشنل کونسل فارطب سے رجسٹرڈ طبیب درج ذیل اعمال کرنے کا مجاز ہے۔

i - پھوڑے کو چیرہ لگانا اور یونانی ادویات کے ذریعے اُسکی مرہم پٹی یعنی ڈریسنگ کرنا۔

incision of boils and Bandage with Unani Ointments/Creams.

ii - زخموں کی یونانی ادویات کے ذریعے مرہم پٹی یعنی ڈریسنگ کرنا۔

Dressing of Wounds and Cuts with Unani ointments,Creams and Poultice

iii - جوڑوں اور پٹھوں کے عوارض میں یونانی ادویات سے مساج کرنا اور ڈریسنگ کرنا۔

Massage and Dressing on Joints and Muscular ailments

iv - i) سادہ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا علاج (Traetment of Simple Break Bones)

ii) بے قاعدہ ہڈیوں کا پلستر کے ذریعے علاج کرنا۔ (Treatment with Plaster of Irregular Bones)

v - دانت کی کھوڑ (cavity) میں یونانی دوا لگانا۔ Tooth Cavity/decay Treatment

vi - پلٹس لگانا۔ Poultice

vii - حجامہ اور فصد کرنا۔ Cupping &Venesection

viii - ختنہ کرنا۔ Circumcision

ix - حقنہ کرنا - Enemas

نوٹ: اطباء تمام تر اعمال اپنے نصاب کے مطابق اور طب یونانی کی مروج ادویات کی مدد سے انجام دیں گے، صفائی ستھرائی کا مکمل خیال رکھیں گے اور نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے مقرر کیے گئے ضابطہ اخلاق پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائیں گے

جائزے کے بعد کونسل نے جراحت صغیرہ کے حوالے سے درج بالا ڈرافٹ کی منظوری دی۔

اسکے علاوہ اس حوالے سے مندرجہ ذیل فیصلے بھی اتفاق رائے سے کیے گئے۔

1- جراحیاتِ صغیرہ کے سلیبس میں مندرجہ ذیل ہیڈنگ شامل کی جائے گی۔

"اعمال جراحیاتِ صغیرہ جو عملی طور پر سکھائے جاتے ہیں ایک رجسٹرڈ طبیب اپنے مطب میں انھیں سرانجام دینے کا مجاز ہے"۔

اس ہیڈنگ کے نیچے مندرجہ بالا 9 نقاط لکھے جائیں گے۔ اور ساتھ نوٹ بھی لکھا جائے گا۔

نوٹ: جراحیات کے مضامین جراحیات صغیرہ میں شامل کرنے اور پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کو ان اعمال سے آگاہی ہو اور اگر مریض کو سرجن کے پاس ریفر کرنا ہے تو بروقت فیصلہ کرسکیں۔

2- پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اطباء کے مطب کیلئے ریفرنس مینول بنایا ہے۔ جس کے انڈیکیٹر نمبر 20 کے تحت اطباء اپنے مطب پر خون (Bleeding) روکنے کے لیے اور فریکچر کے مریضوں کو یونانی طریقہ علاج کے مطابق ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے پابند ہونگے جس کے لیے اُنھیں اپنے مطب میں مریضوں کی طبی امداد کیلئے پٹیاں ،کاٹن اور سپلنٹ رکھنا ہونگے۔

لہذا نیشنل کونسل فارطب سے رجسٹرڈ طبیب پٹی، روئی (کاٹن) قینچی اور یونانی / نیچرل اینٹی سپٹک استعمال کرنے کا مجاز ہے۔

اہم نوٹ: نیشنل کونسل فارطب فاضل الطب والجراحت اور بی ای ایم ایس کے نصاب کو مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے نئی تحقیقات کے مطابق اس کی تجدید کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے اور اسی طرح نصابی تجدید کی روشنی میں جراحیات صغیرہ کے لیے مطلوبہ اور ضروری اضافہ جات تجویز و متعین کرنے کا حق رکھتی ہے۔☆

Scanned with CamScanner

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے 12 مارچ 2018 کو اطباء کے جراحت کرنے کے ضمن میں حقوق اور اختیارات کی وضاحت کی گئی

PUNJAB HEALTHCARE COMMISSION

DIRECTORATE OF CLINICAL GOVERNANCE
& ORGANIZATIONAL STANDARDS

SUBJECT: PRACTICE OF JARAHAT BY REGISTERED ATIBBA

General Secretary Pakistan Tibbi Conference (Punjab) / Spokesman National Council for Tibb and Office Secretary, Pakistan Tibbi Conference vide their references (No.PTC/8/18 dated 31.01.2018 & vide No.PTC/09/18 dated 01.02.2018 respectively placed as **Annex-A and Annex-B**) while reiterating support from Pakistan Tibbi Conference for implementing the regulatory mandate of the PHC and elimination of quackery, have stated that on account of misunderstanding about the authorized scope of practice under the Tibb, the Anti Quackery Teams of the PHC are sealing the Matabs of registered Atibba practicing Jarrahi

2. The representative from Pakistan Tibbi Conference while referring to Section 37 of UAH Practitioners Act 1965, have stated that while the Homoeopathic practitioners are not allowed to practice in surgery, **"Fazil-ut-Tibb wal Jarahat"** is the actual title for the professional qualification of Atibba. It has been stated that in the Syllabus approved by the Federal Government for Atibba, the subject of **Minor Surgery** is included in 4th year. It has further been stated that in terms of section 33 of the said Act, and as per the approved syllabus, the registered practitioner of Tibb is entitled to treat patients according to the relevant system of medicine, that include putting dressing on the wound, to treat sprains and bones with tibbi medicine.

3. The representatives of the NTC/ Pakistan Tibbi Conference have therefore requested the PHC to advise Anti Quackery teams not to harass / seal the clinics of the Registered Atibba on account of practicing Jarrahi like put dressing on the wounds, and treat the wounds with tibbi ointments and oils etc. It has also been requested to order de-sealing of the Matabs of registered Atibba that have been sealed on such grounds.

4. The case has been examined in the light of the provisions of the UAH Act 1965, the Syllabus for **Fazil-ut-Tibb wal Jarahat** approved and notified by the Federal Government on 11th May 1987 and it is observed that the professional qualification, 4-year Diploma in Tibb **"Fazil-ut-Tibb Wal Jarahat"** is granted on qualifying examination in the Unani system of medicine from a recognized institution. It is further observed that during 4th year the Atibba study **"ILMUL JARAHAT"** along with other subjects which include among other the following topics **(Annex:C)**:

> i. Abscess, ii. Carbuncle, iii. Gangrene, iv. Plastering, v. Bandaging, vi. Diagnosis and Treatment of broken bones, vii. Dressing for joints, viii. Pain management

5. It is relevant to point out that as per the registration certificate issued by the National Council to a qualified Tabib/ Tabiba, under **sub section (1) of section 24 of UAH Practitioners Act 1965**, he/she is entitled to all the privileges granted under the Act Ibid. **Section 37 (2-A)** of UAH Practitioners Act 1965, only debars the Homoeopaths from practicing minor surgery.

6. According to section **33(2) of UAH Practitioners Act 1965**, reproduced as under, the Atibba can use only the drugs or medicines which are included in Unani Pharmacopoeia approved by the Federal Government:

> ***"No registered or listed practitioner shall stock, use or sell any drugs or medicines except such as are included in the Unani, Ayurvedic or, as the case may be, Homoeopathic Pharmacopoeia***

Scanned with CamScanner

approved by the Federal Government."

7. Under section 2 of Allopathic System (Prevention of Misuse) Ordinance, 1962, "Registered Medical Practitioner" means a person registered under the Medical and Dental Council Ordinance, 1962. Further, section 5 of The Allopathic System (Prevention of Misuse) Ordinance, 1962 provides as under:

> ***"No person other than a registered medical practitioner shall perform any surgical operation other than circumcision, incision of boils and administration of injections."***

8. From the foregoing, it appears that a Tabib registered with the NTC is authorized to put dressing on the wounds, treat the boils, abscess, joints and bones with Unani ointments, oils and medicines. The PHC is however, taking up the matter with the National Council for Tibb to clearly elaborate the admissible scope of work Atibba can undertake in the field of Jarrahi so that such confusions are pre-empted for future also.

9. The PHC Surveyors Inspection teams /Anti-Quackery teams may therefore be advised that while inspecting the Matabs, they may not object to dressing of the wounds, treatment of sprains, treatment of bones *(except compound/comminuted fracture)* by the Atibba registered with the National Council for Tibb in line with the Section 33 and section 40(c) of the UAH Act 1965 provided that it does not involve further manipulation/ cutting etc., and provided further that only herbal/ Tibbi medicines and procedures are used in such treatments. Further, de-sealing of the Matabs sealed on account of the practices not to be objected as stated above, may also be undertaken as per PHC policy, subject to no other gross violation of law.

Director Clinical Governance & Organizational Standards

1. Director Licensing & Accreditation, PHC
2. Program Advisor PHC
3. Additional Director Anti Quackery, PHC
4. Additional Director Implementation, PHC

U.O No. CG&OS-12/2018 — **Dated Lahore, the 12th March, 2018**

نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد کی جانب سے ہیلتھ کیئر کمیشن کے استفسار پر وضاحت
کی گئی کہ نیشنل کونسل فار طب سے رجسٹرڈ معالج کو حجامہ کرنے کا اختیار حاصل ہے

Government of Pakistan

National Council for Tibb

Pakistan Academy of Sciences Building
3-Constitution Avenue, Sector G-5/2, Islamabad
Phone: 051-9204378 Fax-051-9204375

SAY NO TO CORRUPTION

F.No.1-1/2017-NCT (P) **Dated: 22nd May, 2018**

Chief Executive Officer,
Punjab Helath Care Commission,
Lahore.

Subject: **CLARIFICATION REGARDING HIJJAMA**

National Council for Tibb is a body corporate established under section 3 of UAH Act, 1965 to regulate education, to promote and popularize the Unani Ayurvedic System of Medicine, and research in and to provide for the registration of practitioners of those systems of medicine, working under the administrative control of Ministry of National Health Services Regulations & Coordination Islamabad.

2. Hijjama is part of syllabus of diploma in Fazil-U-Tibb-Wal-Jarahat. The syllabus have been duly approved and notified in gazette of Pakistan vide S-R-O No. 376 (1) 87 dated 11th May, 1987.

3. Hijjama is taught in 2nd year of FTJ Course and detail is available in course book of Meezan-e-Tibb written by Hakeem Muhammad Kabir-Ud-Din.

4. According to 33(1) of UAH Act, 1965 privileges of registered practitioners.

33. Privileges of registered practitioners:-

(1) Notwithstanding anything contained in any law for the time being in force, every registered or listed practitioner shall be entitled:-

(a) to hold any appointment as physician or medical officer in any Unani, Ayurvedic or, as the case may be, Homoeopathic dispensary, hospital, infirmary or lying in hospital is supported by or receive a grant from Government or any local authority and ***treats patients according to the relevant system of medicine***, or in any public establishment, body or institution practicing such system,

5. In view of above a registered practitioner of Unani System of Medicine is entitled to practice Hijjama.

(Muhammad Ismail)
Registrar NCT

Scanned with CamScanner

حکومت پنجاب کے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کے سیکرٹری نے لاہور ہائیکورٹ کے حکم پر وضاحت جاری کی کہ
حجامہ کرنے کا اختیار صرف اور صرف نیشنل کونسل فار طب کے رجسٹرڈ حکیم/طبیب کو ہے

Primary & Secondary
Healthcare Department

LA 1858 / W.P. No. 241002/2018/LHR.

GOVERNMENT OF THE PUNJAB
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT

Dated: 28.03, 2019

ORDER:

LA 1858 /W.P. No. 241002/2018/LHR. This order will dispose of the case received vide order dated 10.10.2018 titled as ***"Hakeem Arshad Ameer Sajid Muhammadi Vs. Province of Punjab Etc."*** by his Lordship Mr. Justice Ali Baqar Najfi, Judge of the Honorable Lahore High Court, Lahore, as under:

> "3. ***In view of the matter, I dispose of this writ petition directing respondent No.1/ Secretary Health, Punjab to decide the said application of the Petitioner, if still pending before him, strictly in accordance with law, rules and the policy that too expeditiously and preferably within 15 days from the receipt of certified copy of this order."***

2. **AND WHEREAS,** in order to dispose of the case, as directed by Hon'ble Court in terms of order dated 10.10.2018, the parties were called for personal hearing on 22.01.2019 and 12.02.2019 by Additional Secretary (Admin)/Hearing Officer on behalf of Secretary Primary & Secondary Healthcare Department.

3. **AND WHEREAS,** the brief facts of the case are, the Petitioner claims to be a qualified Hakeem, having valid registration No. QH-A-18511 registered under national council for Tibb-e-Nabvi Government of Pakistan, Islamabad under section 24/1 of Unani Ayervedic & Homeopathic Practitioners Act, 1965. The Petitioner further submitted that he has established a firm namely Al-Muhammadia College of Health Education the same is also registered vide registration No. FD/F.115 with the Government of Punjab under Section 58(1) of Partnership Act, 1932. The grievance of the Petitioner is that different District Health Officers have started unauthorized and illegal vilification campaign against the practitioners of Tibb-e-Nabvi and Hajama throughout the province of Punjab. The Petitioner also submitted that Tibb-e-Nabvi and Hajama is an old source of medication, therefore through such illegal raids of District Officer Faisalabad, the Petitioner and many others practicing cannot be stopped.

4. **AND WHEREAS,** after perusal of the record i.e report received from Punjab Healthcare Commission vide No. PHC/CG&OS/WP/2019/63 dated 04.02.2109 and listening to the contentions of the Petitioner, it transpired that the existing laws i.e the Medical and Dental Council Ordinance, 1962, The Unani, Ayurvedic Homeopathic Practitioners Act, 1965, Pakistan Nursing Council Act, 1965, the Medical and Dental Degrees Ordinance, 1982, Drugs Act, 1976, the Punjab Healthcare Commission Act, 2010

Scanned with CamScanner

does not recognize Tibb-e-Nabvi and Hajama as a separate discipline nor legally allowed as distinct mode of practice. The Petitioner claims to be qualified and registered Hakeem by National Council for Tibb-e-Nabvi, Government of Pakistan. It has been reported that no such council or body neither has been established by the Government of Pakistan nor has authorized anyone to practice. Moreover, practice of Hajama is taught and covered under a circular approved by the National Council for Tibb ("*NCT*") established under the Unani, Ayurvedic Homeopathic (Practitioners) Act, 1965 for the diploma of Fazil-ut-Tibb wal Jarahat ("*FTJ*"), but the practitioners are bound to get themselves registered with National Council for Tibb ("*NCT*") under the provisions of The Unani, Ayurvedic Homeopathic Practitioners Act, 1965 and Punjab Healthcare Commission Act, 2010. Therefore, the Petitioner is also bound to get himself registered under the prevailing laws as mentioned above failing which, the practitioners will be treated under Section 37 of The Unani, Ayurvedic Homeopathic Practitioners Act, 1965.

5. **AND WHEREAS,** moreover, the grievance of the Petitioner can be addressed by Punjab Healthcare Commission, being statutory body to entertain such applications. Therefore, the Petitioner is directed to approach the right forum.

6. **NOW THEREFORE,** in view of what has been discussed above, **I, Zahid Akhtar Zaman,** Secretary, Primary & Secondary Healthcare Department, in pursuance of the order of the Lahore High Court, Lahore dated 10.10.2018 do hereby dispose the representation of the being devoid of merit. The matter is hereby disposed of.

Announced on: 28.03.2019

Secretary
Primary & Secondary Healthcare Department

No. & Date Even (W.P. No. 241002/2018/LHR)

A copy is forwarded for information and necessary action to:-

1. The Deputy Registrar (Judl) of the Lahore High Court, Lahore w/r to subject cited Writ Petition.
2. PSO to Secretary, Primary & Secondary Healthcare Department.
3. PS to Additional Secretary (Admn) P&S Healthcare Department.

Scanned with CamScanner

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے وضع کردہ مطب کے کم از معیارات کی نئی کتاب (MSDS) مرتبہ 2021 میں انڈیکیٹر 17 میں حجامہ کرنے کے معیاری SOP's بیان کئے گئے ہیں

سٹینڈرڈ 8 | اے سی سی (ACC)-1 | آویزاں کردہ خدمات قانونی تقاضوں کے مطابق ہیں۔

انڈیکیٹر (Indicator) 17-17

انڈیکیٹر (ind) 17 | صرف طبی خدمات مشتہر کی گئی ہیں اور وہی مطب میں مہیا کی جاتی ہیں۔

سروے کا طریقہ

اس امر کی ضرورت ہوگی کہ مطب میں مہیا کی جانے والی خدمات کا دائرہ کار مطب میں نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے۔ ایک تختی ہونی چاہیے جس پر واضح الفاظ میں مطب میں پیش کی جاری خدمات نمایاں انداز سے لکھی گئی ہوں ۔مثلاً "صرف طب یونانی / آیورویدک طریقہ علاج مہیا کیا جاتا ہے۔"

سکورنگ

- اگر صرف آویزاں کردہ خدمات مہیا کی جاری ہیں تو سکور مکمل شمار ہوگا۔
- اگر فاضل، زائد یا اضافی ، یا گمراہ کن معلومات آویزاں ہیں یا سرے سے کوئی معلومات نہیں جو اس امر کی تصدیق کرے کہ یہاں صرف طب یونانی / آیورویدک طریقہ علاج مہیا کیا جاتا ہے تو پھر سکور نامکمل شمار ہوگا۔

راہنما ہدایات / گائیڈ لائنز

<u>خدمات کا اظہار:</u>

طب کے شعبے میں مریضوں کو طب کے اصولوں کے مطابق علامات اور کیفیت کی بنیاد پر طبی ادویات سے علاج کے ذریعے صحت کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ یہ اہم ہے کہ حکماء / اطباء اپنے مریضوں کو اپنے حسب قانون جائز علم اور مہارت کے مطابق علاج معالجہ کی خدمات فراہم کریں، اور خدمات کے دائرہ کار کو اس حد تک محدود رکھیں، جہاں تک نیشنل کونسل برائے طب پاکستان کی رجسٹریشن کی شرائط کے تحت وہ مجاز ہیں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ مہیا کی جانے والی خدمات کا دائرہ کار ان الفاظ کی صورت میں نمایاں کیا جائے" علاج صرف طب یونانی / آیورویدک سسٹم کے تحت کیا جاتا ہے تاکہ لوگ آگاہ رہیں کہ کس طرز اور سسٹم یا نظام کے تحت خدمات فراہم کی جاری ہیں۔ جن مطب پر حجامہ کی خدمات بھی مہیا کی جاری ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ حجامہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل معیاری طریقہ کار (SOPs) کو اپنائیں۔

حجامہ کرنے کیلئے معیاری طریقہ کار (SOPs for Hijama)

1- صرف مستند اور نیشنل کونسل برائے طب سے رجسٹرڈ معالجین ہی حجامہ کرنے کے مجاز ہیں۔ 2- حجامہ کیلئے مطب کے اندر الگ جگہ ہونا ضروری ہے۔ 3- مریض کی پرائیویسی کا خاص اہتمام کیا جائے گا۔ عورت / بچے کا حجامہ لگاتے ہوئے کسی محرم / اٹینڈنٹ کا پاس ہونا لازمی ہوگا۔ 4- مریض کی تفصیلی ہسٹری اور مکمل طبی ریکارڈ بشمول مریض کو کل کتنے کپ لگائے گئے محفوظ رکھا جائے گا۔ 5- حجامہ سے پہلے اور بعد میں مریض کی کیفیت کا ریکارڈ بھی رکھا جائے گا۔ 6- مریض کی ہسٹری لیتے ہوئے اس امر کو یقینی بنالیں کہ: (i) مریض کو کبھی کسی زخم یا چوٹ لگنے کی صورت میں خون غیر معمولی دیر تک تو نہیں بہتا اور رکنے میں مشکل تو پیش نہیں آتی؟ (ii) مریض کے جسم پر نیلے دھبے تو نہیں بنتے؟ (iii) مریض کو کسی بیماری کے سبب بار بار خون لگوانے کی ضرورت تو پیش نہیں آتی؟ اگر ان میں سے کوئی بھی علامت مریض میں پائی جائے تو ایسے مریضوں میں زیادہ احتیاط سے کام لیں۔ 7- حجامہ کروانے والے ہر مریض سے پیشگی آگاہی کی بنیاد پر علاج کیلئے تحریری رضامندی حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ 8- مہلک امراض جیسے ہیموفیلیا، تھیلاسیمیا، کینسر، ایڈز (AIDS) دل کے مریض (جن کو دل میں بیٹری Pace Maker لگا ہو)، ناکارہ گردوں والے مریضوں کو حجامہ نہ لگایا جائے۔ 9- طبی حابس الدم (Blood Coagulator) ادویات کھلانے اور لگانے کیلئے (مثلاً سفوف سنگ جراحت، سفوف حابس، شربت انجبار، قرص کہربا وغیرہ) ہر وقت حجامہ روم میں موجود ہوں گی۔ 10- طبی ادویات جو کہ مریض کو غنودگی اور چکر آنے کی صورت میں استعمال کی جاتی ہیں (شربت، خمیرہ وغیرہ) حجامہ روم میں موجود ہوں گی۔ 11- حجامہ میں استعمال ہونے والا سامان مثلاً کپ، حجامہ گن، سرجیکل گلوز، پولی تھین گلوز، نشتر، ٹشو پیپر وغیرہ ڈسپوزیبل اور ایک ہی بار قابل استعمال ہوگا۔ 12- کلینیکل ویسٹ (Medical Waste) کو سٹور اور تلف کرنے کیلئے ماحولیاتی حفاظت کی ایجنسی (Environmental Protection Agency) کی جاری کردہ ہدایات اور کمیشن کے منظور کردہ صحت کے معیارات (MSDS) کے مطابق مقامی طور پر قابل عمل طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ اس کیلئے تین عدد ڈھکن والی ڈسٹ بن استعمال کی جائیں گی۔ عام کوڑا سفید شاپر والی میں، خون آلود کاٹن، ٹشو پیپر اور دستانے زرد رنگ والی میں جبکہ حجامہ کپ، نشتر، بیٹھنی ریز روغیرہ سرخ رنگ کے شاپر والی ڈسٹ بن میں ڈالے جائیں گے۔ کلینیکل ویسٹ / طبی فضلہ کا ریکارڈ رکھا جائے گا کہ روزانہ یا ہفتہ وار کتنا کلینیکل ویسٹ اکٹھا ہوتا ہے اور کس طرح سے تلف (dispose of) کیا جاتا ہے۔

کسی بھی مستند طبیب کی زیرنگرانی کام کرنے کا مجاز ہے UAH-Act 1965 کی شق 40 کے تحت کوئی بھی ٹیکنیکل فرد، جراح، حجامہ کرنے والا

SAVINGS: - Nothing in this Chapter shall apply to any

40. person: -

(a) Who limits his practice to dentistry; or

(b) Who being a nurse, midwife or health visitor and registered as such under any law for the time being in force, or a dai, attends on a case of labor; or

(c) Who being a technical assistant like Jarrah or Kuhal attends on a case under the direction and personal guidance of a registered practitioner of the Unani System of Medicine.

40- مستثنیات: اس باب میں سے کوئی چیز لاگو نہیں۔

a)- وہ صرف داندان سازی کی پریکٹس کرتا ہو۔

b)- جو نرس، مڈوائف، ہیلتھ وزیٹر جو رائج قانون کے تحت رجسٹرڈ ہوں یا دائی جو (Labour) کیسز کرتی ہے۔

c)- کوئی ٹیکنیکل اسسٹنٹ جراح یا کحال کسی (Case) کو یونانی طریقہ علاج کے رجسٹرڈ پریکٹیشنر کے زیرنگرانی اور زیر ہدایات (Case) پر کام کرتا ہو۔

Scanned with CamScanner

ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان نے 25 جنوری 2017 کو وضاحت جاری کی کہ طبیب/معالج اپنے مریض کیلئے دوا بنا کر دے سکتا ہے

NO. F.8-7/2017-DD (H & OTC)
GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF NATIONAL HEALTH SERVICES, REGULATIONS & COORDINATION
DRUG REGULATORY AUTHORITY OF PAKISTAN
HEALTH & OTC DIVISION
T.F. COMPLEX, SECTOR G-9/4, ISLAMABAD
-*-*-*-*-*-

"SAY NO TO CORRUPTION"

Islamabad, the 25th January, 2017

1. Secretary, Health Department, Government of Punjab, Lahore.
2. Secretary, Health Department, Government of Sindh, Karachi.
3. Secretary, Health Department, Government of KPK, Peshawar.
4. Secretary, Health Department, Government of Baluchistan, Quetta.
5. Secretary, Health Department, Government of AJK, Muzafarabad.
6. Secretary, Health Department, Government of Gilgit Baltistan.
7. Chief Commissioner, Islamabad

SUBJECT:- <u>CLARIFICATION REGARDING REGISTERED HEALTH CARE PROFESSIONALS</u>

I am directed to refer the definition of manufacture under the Alternative Medicines and Health Products (Enlistment) Rules, 2014 which is as under:-

> *"manufacture" means all operations of productions involved in the production of medicines and health products or any part of the process of bringing the products to their final state, including engaging in the processing, assembling, packaging, labeling, storage, sterilizing, testing or releasing for supply of the products or of any component or ingredient of the product as part of the process **<u>but does not include dispensing or compounding of products on the advice of healthcare professionals..</u>**"*

2. Whereas Health Care Professionals has been defined as under:

> *"healthcare professional" means professionals who render their services for betterment of human healthcare and are registered with their respective Council under the law as medical doctor, dentist, pharmacist, homeopathic doctor, hakim or nurse;*

3. It is therefore, clarified that registered Health Care Professionals are permitted for dispensing or compounding of Alternative Medicines pertaining to their respective specialty for their patients provided following conditions included in the proposed labeling rules 2017 are complied with.

> *"Labeling rules shall not apply to alternative medicine made up ready for treatment, whether after or without dilution, which is supplied on the prescription of a registered health care professional provided that:*
>
> *i) the alternative medicine is labeled with the following particulars: –*
>
> *(a) the name and address of the supplier;*
>
> *(b) the name of the patient and the quantity of the alternative medicine;*
>
> *(c) the number representing serial number of the entry in the register;*
>
> *(d) the dose, if the medicine is for internal use;*
>
> *(e) the words "FOR EXTERNEL USE ONLY" shall be printed on the label if the alternative medicine is for external application."*

4. It is, therefore, requested that field officers may be informed accordingly, so as to avoid any illegal activity.

(ABDUL SATTAR SOHRANI) 25.1.17
Deputy Director (Health & OTC)

Copy to:-

1. Chief Drug Inspector, Health Departments, Government of Punjab, Sindh, KPK, Baluchistan, Gilgit Baltistan, AJK and Islamabad.
2. Additional Directors (E&M) / Officer Incharge, DRAP, Lahore, Karachi, Peshawar, Quetta and Islamabad
3. PS to CEO DRAP, Islamabad

Scanned with CamScanner

چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب نے DRAP کے لیٹر کی توثیق کی
جس کی رو سے اطباء کو اپنے مطب پر دوا بنا کر دینے میں کوئی قدغن نہیں

No. CDC/MISC-G/01-2017
Government of the Punjab
Primary & Secondary Healthcare Department

Dated Lahore, 24th July, 2017

To

The Field Force of all Districts of the Punjab

Subject: **CLARFICATION REGARDING REGISTERED HEALTH CARE PROFESSIONALS**

Please refer to the subject cited above.

2. You are hereby informed that vide letter no. F.8-7/2017-DD (H&OTC), Government of Pakistan, Ministry of National Health Services, Regulations & Coordination, Drug Regulatory Authority of Pakistan Health & OTC Division, T.F. Complex, Sector G-9/4 Islamabad is hereby clarified regarding the dispensing and compounding of Qualified health care professional pertaining to their respective specialty for their own patients.

3. It is therefore required that the field force may be informed accordingly and to avoid any illegal activity in this subject.

Muhammad Munawar Hayat
Chief drugs controller, Punjab

NO & DATE EVEN:

1. Hakeem Muhammad Ahmad Saleemi, 3- Shara e Dastoor, 2/5 G Islamabad.

Scanned with CamScanner

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے پاکستان طبی کانفرنس کی درخواست پر 2-اپریل 2021 وضاحت جاری کی کہ اطباء اپنے مریضوں کیلئے دوا بنا کر دینے کے مجاز ہیں

Punjab Healthcare Commission

PHC/CG&OS/TIBB/2021/287 **Dated: 2nd April 2021**

Hakeem Muhammad Ahmad Saleemi,
Member TAC,
Punjab Healthcare Commission

Subject: **Preparation of Medicines at Matabs for their own Patients**

I am directed to refer to your letter dated 13-March-2021 on the subject cited above.

2. The matter has been examined and it is observed that the manufacturing and sale of medicines including alternative medicines fall within the mandate of DRAP in terms of DRAP Act, 2012 and Alternative Medicine and Health Products (Enlistment) Rules, 2014 prescribed there under. The PHC is only mandated to register, assess and grant license to the HCEs (including Matabs) in terms of PHC Act, 2010, and as per the MSDS prescribed for the respective category of HCEs.

3. It is further observed that Section 2(1)(lii) of the Alternative Medicine and Health Products (Enlistment) Rules, 2014 regulates large scale manufacturing of Tibbi Medicines and Health Products (for commercial purpose). The dispensing or compounding of products on the advice of Healthcare Professionals is **excluded** from such regulations. As such dispensing and compounding of the Common Tibbi Medicines (مرکبات، سفوف، معجون، خمیرہ وغیرہ) prepared by Tabeebs for their internal clients does not appear restricted/ prohibited under the said Enlistment Rules.

4. The Minimum Service Delivery Standards (MSDS) for Matabs prescribed by the PHC also explain the labelling and dispensing requirements under indicator 24 & 26 and Standard No.12 in detail **(copy enclosed)**.

5. In view of the above you are advised to communicate with the respective authority in the DRAP/Ministry of NHSR&C, Islamabad in case of any further query/clarification in this regards.

Manager SDD (Tibb)
Directorate of Clinical Governance & Organizational Standards

CC:-
1. Director L&A, PHC
2. Director Complaints, PHC
3. Additional Director AQC, PHC

TOLL FREE HELPLINE 0800 00 742
185 - Ahmed Block, New Garden Town, Lahore - 54000
Tel: 0092 42 99333 161-68 Fax: 0092 42 99333 169 E-mail: info@phc.org.pk www.phc.org.pk

Scanned with CamScanner

نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد کی جانب سے 2 مئی 2018 کو وضاحت جاری کی گئی کہ اطباء کرام
بی پی اپریٹس، سٹیتھوسکوپ اور تھرمامیٹر استعمال کرنے کے مجاز ہیں

Government of Pakistan

National Council for Tibb

Pakistan Academy of Sciences Building
3-Constitution Avenue, Sector G-5/2, Islamabad
Phone: 051-9204378 Fax-051-9204375

SAY NO TO CORRUPTION

F.No.1-1/2018-NCT/3068 Dated:2[nd] May, 2018

1. The Chief Operating Officer,
Punjab Healthcare Commission,
Lahore (Punjab).

2. The Chief Exective,
Khyber Pakhtoon Khawa
Health Care Commission Peshawar.

3. Director General Health
Province of Sindh,
Hyderabad.

3. Director General Health
Province of Balochistan,
Quetta.

Subject: - USE OF STETHOSCOPE AND BLOOD PRESSURE INSTRUMENTS

National Council for Tibb is a body corporate established under section 3 of UAH Act 1965 to regulate education, to promote and popularize the Unani Ayurvedic System of Medicine, and research in and to provide for the registration of practitioners of those systems of medicine, working under the administrative control of Ministry of National Health Services Regulations & Coordination Islamabad.

2. As per Section 33 of the Act, privileges of registered or listed practitioners are as under:-

(a) to hold any appointment as physician or medical officer in any Unani, Ayurvedic or, as the case may be, Homoeopathic dispensary, hospital, infirmary or lying in hospital is supported by or receive a grant from Government or any local authority and treats patients according to the relevant system of medicine, or in any public establishment, body or institution practicing such system,

(b) to vote for the election of member of the Council

(c) to recover fees through courts.

(2) No registered or listed practitioner shall stock, use or sell any drugs or medicines except such as are included in the Unani, Ayurvedic or, as the case may be, Homoeopathic Pharmacopoeia approved by the Federal Government.

(3) A practitioner registered under section 25 shall be entitled to the privileges specified in clauses (b) and (c) of sub-section (1) and be subject to the restriction mentioned in sub-section (2).

3. It has come to the notice of National Council for Tibb that Drugs Inspectors of your department are unnecessarily harassing the registered Tabibs at the use of subject instruments. In this connection the matter was taken up with law and justice division by the defunct Ministry of Health during the year 1998 for advice. That division advised that registered/qualified practitioners are authorized for practice in their own field. As these diagnostic instruments are included in the syllabus of Unani System of Medicine, therefore under the law the registered qualified Tabibs are permitted to use these instruments to diagnose diseases effectively. The above advice was circulated vide defunct Minsitry of National Health Services Regulations & Coordination's letter No. F. 4-3/98-Homoeo dated 16[th] January 1998 and FA-2197-Unani dated 18[th] May, 2009. (Copy enclosed)

4. It is requested that appropriate necessary instructions may kindly be issued to all concerned that all registered / qualified practitioners of Unani System of Medicine, may not be harassed.

(Muhammad Ismail)
Registrar NCT

Scanned with CamScanner

وزارت صحت حکومت پاکستان کی جانب سے 13 مئی 2009 میں وضاحت کی گئی کہ اطباء کرام بی پی اپریٹس اور سٹیتھوسکوپ کا استعمال کر سکتے ہیں

No.F.4-2/97-Unani/1935
Government of Pakistan
Ministry of Health

Islamabad, the 18th May, 2009.

The Secretary
Health Department
Government of Punjab
Lahore.

The Secretary
Health Department
Government of Sindh
Karachi.

The Secretary
Health Department
Government of N.W.F.P
Peshawar.

The Secretary
Health Department
Government of Balochistan
Quetta.

National Council for Tibb
Diary No. 693
Date 23.5.09
Islamabad

Subject: **USE OF STETHOSCOPE AND BLOOD PRESSURE INSTRUMENTS.**

Dear Sir,

I am directed to state that Unani, Ayurvedic and Homoeopathic System of Medicine are regulated under UAH Act of 1965. As such, Unani & Homoeopathic and other non-allopathic drugs are not covered under the drugs Act 1976. Consequently manufacture and sale of such drugs is not subject to control under the said Act unless they contain any ingredient of allopathic Drugs or otherwise contravenes this Act or any rules made thereunder.

2. We received the complaints that Drug inspectors of your department, are unnecessarily harassing the practitioners of Tibb and Homoeopathic System of Medicine for using diagnostic instruments, i.e. Thermometer, Blood Pressure Apparatuses and Stethoscopes etc in their clinics. In this connection the matter was taken up with Law & Justice Division, for advice. The advice of that division is clear that Homoeo & Unani registered/qualified practitioners are authorized for practice in their own field. As these diagnostic instruments are included in the syllabus of Tibb/Homoeopathic system of medicines. Therefore under the law Registered/Qualified Hakims/Homoeopathics are permitted to use these instruments for diagnosis.

3. It is requested that appropriate necessary clarification/instructions may kindly be issued to all concerned, under intimation to this ministry.

4. Thanking you.

Yours Sincerely

-Sd-

(Hakeem Nazeer Ahmed Asad)
Assistant Director (Homeo&Unani)
Ph. No. 051-9210630

Copy to:

i) P.S to Secretary Health.
ii) P.S to DG Health.
iii) P.A to DDG (Hospitals/S&T)
iv) President NCH
v) President NCT
vi) Registrar NCH
vii) Registrar NCT

Assistant Director (Homoeopathic Unani)

Scanned with CamScanner

چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب کی جانب سے 4 جون 2012ء کو اطباء کیلئے آلات تشخیص
تھرمامیٹر، سٹیتھوسکوپ اور بی پی اپریٹس کے استعمال کی توثیق کی گئی

NO CDI/4-1/2009(CIR)
Government of the Punjab
Health Department

Dated Lahore, the 4th Jan. 2012

To

All the Executive District Officers (Health),
in Punjab

Subject :- **USE OF STETHOSCOPE AND BLOOD PRESSURE INSTRUMENTS BY QUALIFIED HAKIMS**

Kindly refer to this Department's earlier letter of even number dated 27.5.2009 on the subject cited above.

2. A copy of the letter bearing No.F.4-2/97-Unani, dated 18.5.2009 received from Ministry of Health, Government of Pakistan, Islamabad on the subject matter is again enclosed for your information and further circulation at your end to all concerned with the directions to take legal action against the quacks strictly in accordance with law.

(Muazzam Ali Khan)
Chief Drugs Inspector
Punjab, Lahore

NO.& DATE EVEN

A copy is forwarded for information to:-

1. Hakeem Muhammad Ijaz Farooqi, Chairman, Shoba Tasneef-o-Taleef Pakistan Tibbi Conference, Central Secretariat, Qarshi Post Office, Chowk Nonarian, New Shalimar, Multan Road, Lahore
2. P.S.O. to Secretary Health Punjab.
3. P.A. to Addl. Secretary (Tech.), Govt. of the Punjab, Health Department, Lahore.
4. Master File.

(Muazzam Ali Khan)
Chief Drugs Inspector
Punjab, Lahore

Scanned with CamScanner

نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد کی جانب سے 10 جولائی 2018 کو وضاحت جاری کی گئی کہ اطباء کرام
تشخیصی مقاصد کیلئے لیبارٹری ٹیسٹ کروا سکتے ہیں

Government of Pakistan

National Council for Tibb

Pakistan Academy of Sciences Building
3-Constitution Avenue, Sector G-5/2, Islamabad
Phone: 051-9204378 Fax-051-9204375

SAY NO TO CORRUPTION

F.No.1-1/2018-NCT/3132 Dated: 10th July, 2018

Hk. Muhammad Allah Wasaya
S/o Manzoor Ahmad,
Mandi Faiz Abad,
District Nankana.

Subject: - **CLARIFICATION**

I am directed to refer your letter No. Nil dated 02-07-2018 and to say that this office has already circulated letter No. 1-1/2018-NCT/3068 dated 2nd May, 2018 regarding the use of Thermometer, Blood Pressure Apparatuses and stethoscope. (copy enclosed)

2. As per contents of syllabus of FTJ Tashkees (Diagnose) 3rd year page 565 published vide SRO No. 376(1)/87 dated 11th May, 1987 physical, chemical and microscopic examination of blood, sputum, stool and urine are practically taught. Hence, a registered Tabib can examine lab reports in this connection.

(Muhammad Ismail)
Registrar NCT

Scanned with CamScanner

نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد کی جانب سے 12-اکتوبر 2018 کو وضاحت کی گئی کہ رجسٹرڈ اطباء نشہ کے عادی افراد کا علاج کرنے کے مجاز ہیں

Government of Pakistan

National Council for Tibb

Pakistan Academy of Sciences Building
3-Constitution Avenue, Sector G-5/2, Islamabad
Phone: 051-9204378 Fax-051-9204375

SAY NO TO CORRUPTION

F.No.1-1/2018-NCT/3220 **Dated: 02nd October, 2018**

Doctor Mushtaq Ahmed Salairya
Director Clinical Governance,
Punjab Health Care Commission,
Lahore.

Subject: - **TREATMENT OF DRUG ADDICTS BY REGISTERED TABIBS**

A query was asked by Punjab Health Care Commission **"Whether a Registered Tabib can treat Drug Addicts".**

2. In this connection, it is to inform that a Registered Tabib can treat drug addicts with Unani medicines only, if the practitioner fulfills other requirements of Punjab Health Care Commission.

(Muhammad Ismail)
Registrar NCT

Scanned with CamScanner

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے 3 مئی 2021 کو وضاحت اور ہدایات جاری کی گئیں کہ اطباء کرام علاج معالجہ کرنے کا حق رکھتے ہیں اور قانونی اعتبار سے میڈیکل کے دیگر شعبوں کی طرح کورونا یا کسی بھی ایمرجنسی میں اطباء کو پریکٹس کرنے کا حق حاصل ہے

Punjab Healthcare Commission

PHC/CG&OS/TIBB/2021/ 327 Dated: 3/ May 2021

The Secretary
Primary & Secondary Healthcare Department,
Government of Punjab,
1-Birdwood Road, Lahore.

Subject: **Redressal of the problems being faced by registered Hakeems/Tabeebs during lockdown**

Kindly refer to the subject cited above

2. I am directed to refer to letter No. PTC 65/21 dated 3rd April 2021 from the General Secretary Pakistan Tibbi Conference and letter No. 001.21-PTA-LHR dated 3rd May 2021 from Pakistan Tibbi Alliance (Photocopies enclosed).

3. The petitioners have highlighted the grievances and issues faced by their community during lockdown imposed by the Government in view of the Covid pandemic. They have submitted that they are legitimate healthcare service providers as registered by the National Council for Tibb (NCT) under the UAH Practitioners Act 1965 and their Matabs are registered as healthcare establishments (HCEs) by the PHC under the PHC Act 2010. They have submitted that the district administration is not exempting them from the imposition of restrictions imposed under the lockdown policy by the Government and they are forced to close down their premises after 6pm. They have requested for grant of exemption on the analogy of the hospitals, clinics and pharmacies etc.

4. The request has been examined and it is observed that the Matabs and Tabeebs fall under the definitions of **Healthcare Establishments** and **Healthcare Service Providers** in term of sub section (xv) and (xvii) of Section 2 of the Punjab Healthcare Commission Act 2010 (copy enclosed). The Matabs of the Tabeebs holding qualification recognized by the NCT under the UAH Act are registered by the PHC as healthcare establishment under the PHC Act 2010. The request of the Secretary General Pakistan Tibbi Conference (PTC) and members of Pakistan Tibbi Alliance to grant exemption from restrictions of lockdown, is therefore legitimate.

5. In view of the above, I am directed to request that the Matabs registered with PHC and their associated Pansar stores may be included in the exempted list of essential businesses notified by the P&SHD vide its notification No.SO(G)/P&SHD/4-1/2021 dated 5th May 2021 so that registered Hakeems/Tabeebs can continue to provide healthcare services during lockdown as well. It is further requested that they may not be harassed on such account during lockdown timings and necessary instructions may be communicated to all concerned district administrators in the Punjab in this regards.

Director
Clinical Governance and
Organizational Standards

CC:
1. Chief Executive Officer, PHC.
2. Hakeem Muhammad Ahmed Saleemi, General Secretary Pakistan Tibbi Conference, Punjab.
3. Pakistan Tibbi Alliance, Lahore.

185 - Ahmed Block, New Garden Town, Lahore - 54000
Tel: 0092 42 99333 161-68 Fax: 0092 42 99333 169 E-mail: info@phc.org.pk www.phc.org.pk
TOLL FREE HELPLINE 0800 00 742

Scanned with CamScanner

آئی جی پنجاب نے 19 دسمبر 2011 کو پنجاب بھر کے تمام پولیس اسٹیشنز اور محکمہ پولیس کو ہدایت جاری کی کہ معالجین کے خلاف براہِ راست کسی بھی قسم کی کوئی کارروائی یا گرفتاری عمل میں نہ لائی جائے

MOST IMMEDIATE
BY FAX

From **The Inspector General of Police, Punjab, Lahore.**

To
1. The Capital City Police Officer, Lahore.
2. All Regional Police Officers, in Punjab.
3. All City Police Officers, in Punjab.
4. All District Police Officers, in Punjab.

No. 89877-99 /OPS-II Dated: 19-12-.2011

Subject:- **ISSUANCE OF DIRECTIONS REGARDING THE HEALTH CARE COMMISSION ACT AND THE REGISTRATION OF CASES AGAINST DOCTORS.**

Memo:

It has been observed that due to death of patients under treatment of regular/private doctors, the relatives of the deceased person launch protest against such medical physicians/surgeons to compel the local police for registration of a criminal case u/s 302 PPC against the doctors. The registration of such cases is against the rules and regulations in accordance with **Punjab Health Care Commission Act 2010.**

i. On 25.10.2011 the Government of the Punjab has issued the Punjab Health Care Commission Act 2010 which makes it clear that in such cases the kith and kin of deceased have right to submit application in Health Care Commission which is the only forum to determine the doctor's negligence, if any.

ii. All such complaints received by the local police will be sent direct to the competent authority i.e. Health Care Commission for thorough probe into the matter and further necessary action will be taken in the light of recommendations made by the Commission.

iii. Moreover, the local police must ensure that in future all such applicants/aggrieved parties be directed to present their complaints before Health Care Commission for the redressal of their grievances. No direct action in connection with the registration of criminal case will be taken.

All the Regional/District Heads of Police must communicate these instructions to their subordinates units for strict compliance in letter & spirit. Any violation of the above said instructions will not be tolerated and the disciplinary proceedings will be initiated against the concerned Police officers.

(SOHAIL KHAN)
DIG/Operations,
for Inspector General of Police,
Punjab.

Regional Police Officer,
Sheikhupura Region at Lahore

Scanned with CamScanner

صاحب کتاب

نام: حکیم محمد احمد سلیمی

ولدیت: حکیم حافظ مشتاق احمدؒ

طب کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ ملک کے صف اول کے معروف ادارے قرشی انڈسٹریز کے ساتھ منسلک ہوگئے اور شعبہ پبلیکیشنز اور مارکیٹنگ میں خدمات انجام دیں۔ اپنی کارکردگی کی بنا پر منیجر پبلی کیشنز کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ چیئرمین قرشی آرگنائزیشن جناب اقبال احمد قرشی کے خصوصی التفات اور راہنمائی کی بدولت آپ کی صلاحیتیں مزید نمایاں ہوئیں۔ آپ آج بھی "قرشی" میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آپ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی ٹیکنکل ایڈوائزری کمیٹی کے رکن ہیں، اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کی ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی کے رکن ہیں، سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن کے بھی رکن رہ چکے ہیں۔ قومی نصاب کمیٹی حکومت پاکستان برائے طبی نصاب تعلیم کے ایکسپرٹ ممبر ہیں۔

2013ء کے الیکشن کے موقع پر پنجاب گورنمنٹ نے آپ کی طبی خدمات کے پیش نظر آپ کو پنجاب سے نیشنل کونسل فار طب کا رکن نامزد کیا۔ جبکہ وفاقی حکومت نے بھی صوبائی نامزدگی پر مہر تصدیق ثبت کی۔ آپ نے کونسل کی پانچ سالہ مدت میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور شعبہ طب کے ہر میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔

ایوارڈز:۔ ملک کی کئی نامور ایسوسی ایشنز اور اداروں نے حسن کارکردگی ایوارڈ سے سرفراز کیا۔

پاکستانی ٹیلی ویژن کے تمام قابل ذکر معروف چینلز میں آپ کو بہ طور ماہر طب بلایا جاتا ہے علاوہ ازیں دوحہ قطر میں "اکیڈمی آف سائنسز امریکہ" اور "پاکستان اکیڈمی آف سائنسز" کے اشتراک سے منعقدہ ورکشاپ، "اسلام آباد میں اکیڈمی آف سائنسز امریکہ" اور "پاکستان اکیڈمی آف سائنسز" کے اشتراک سے منعقدہ ورکشاپ، لاہور میں پین منیجمنٹ پر بین الاقوامی ورکشاپ اور بہت سی دیگر بین الاقوامی ورکشاپس میں شرکت کی۔

نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد کے زیراہتمام منعقدہ ورکشاپس اور سیمینارز، ہمدرد یونیورسٹی کراچی، جامعہ طبیہ اسلامیہ فیصل آباد، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، قرشی یونیورسٹی لاہور، یونیورسٹی آف پونچھ، راولاکوٹ، آزاد کشمیر، پاکستان طبیہ کالج، الصحت یونانی میڈیکل کالج فیصل آباد، طبیہ کالج انجمن حمایت اسلام لاہور، اسلامیہ طبیہ کالج ملتان، پاکستان طبی کانفرنس کے زیراہتمام منعقدہ ورکشاپس و سیمینارز میں شرکت کے علاوہ بزم قرشی پاکستان کے زیراہتمام ورکشاپس/سیمینارز منعقد کرنے اور ان کے انتظامات کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

ملک کے مختلف تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیز میں طب وصحت پر لیکچرز دے چکے ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:۔ قرشی یونیورسٹی، لاہور۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، جی سی کالج یونیورسٹی فیصل آباد، طبیہ کالج انجمن حمایت اسلام لاہور، یونانی میڈیکل کالج، شاہدرہ موڑ لاہور، اسلامک یونانی میڈیکل کالج لاہور، پاکستان طبیہ کالج فیصل آباد، نور پوری طبیہ کالج، گوجرہ، مانسہرہ طبیہ کالج، مانسہرہ، ساہیوال طبیہ کالج، ساہیوال، راولپنڈی طبیہ کالج، راولپنڈی اور اسلام آباد طبیہ کالج، راولپنڈی وغیرہ۔ ☆